© rasailojaraid.com

ردِ عیسائیت میں مولانا رحمت اللہ صاحب کیرانوی کی کتاب "اظہار الحق" مناظرہ کے ذخیرۂ الٰہیات میں ایک شاہکار کی حیثیت رکھتی ہے اس کتاب کو عالمگیر مقبولیت و شہرت حاصل ہوئی اور اب تک بڑی کثرت اشاعت کے ساتھ مختلف زبانوں میں اس کے تراجم شائع ہو چکے ہیں۔ اردو میں کوئی ترجمہ نہ تھا مسرت کی بات ہے کہ دار العلوم کراچی کے دو اساتذہ نے اس کی طرف توجہ کی۔ مولانا اکبر علی صاحب نے کتاب کو اردو میں منتقل کیا اور مولانا محمد تقی عثمانی نے شرح و تحقیق کا کام بڑی محنت و کاوش سے انجام دیا ہے۔ چنانچہ موصوف نے شروع میں عیسائیت کی تاریخ اور پھر مولانا رحمت اللہ کیرانوی کے سوانح حیات پر ساڑھے سو صفحات کا جو مقدمہ لکھا ہے وہ مقدمہ نہیں بلکہ خود ایک مستقل تحقیقی اور معلومات افزا کتاب ہے۔ علاوہ ازیں اصل کتاب پر جو جا بجا حواشی لکھے ہیں وہ بھی مفید اور بصیرت افروز ہیں نفس ترجمہ کی زبان بھی شگفتہ اور سلیس ہے۔ یہ کتاب کی صرف جلد اوّل ہے۔ خدا کرے جلد دوم بھی جلد شائع ہو۔ بہرحال اس کتاب کی اشاعت سے اردو زبان کے مذہبی ذخیرہ میں ایک قابل قدر اضافہ ہوا ہے۔

● (۱) آئینۂ غالب صفحات ۲۷۷ قیمت ۵/- } تقطیع کلاں، ٹائپ جلی اور روشن۔ پتہ: پبلیکیشنز ڈویژن
(۲) گنجینۂ غالب صفحات ۴۰۶ قیمت ۴/۵۰ } پٹیالہ ہاؤس۔ نئی دہلی۔

گورنمنٹ آف انڈیا کا اردو ماہنامہ "آجکل" ایک معیاری ادبی رسالہ ہے جس میں مستند اور بلند پایہ ارباب قلم کے مقالات شائع ہوتے رہتے ہیں۔ اس میں مرزا غالب پر اب تک جو مقالات شائع ہوئے ہیں مندرجہ بالا دونوں کتابیں ان کا انتخاب ہیں۔ پہلی کتاب جو کم و بیش دو برس قبل چھپی تھی اس میں ۲۲ مقالات ہیں اور دوسری کتاب میں جو حال ہی میں غالب صدی تقریبات کے سلسلہ میں مرتب ہوئی ہے ۴۸ مقالات ہیں۔ یہ سب مقالات مرزا کی سوانح حیات۔ شاعری۔ خطوط نویسی۔ فارسی نظم و نثر اور مرزا نے برہان قاطع کا جو جواب لکھا تھا اور اس سے جو خالص علمی اور لسانی مباحث پیدا ہوگئے ہیں ان سب پر ایک بلند پایہ مستند اور بصیرت افروز دستاویز کی حیثیت رکھتے ہیں جن سے اردو زبان و ادب کا کوئی طالب علم مستغنی نہیں ہو سکتا۔

© rasailojaraid.com